احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

پیر 28 ستمبر 2009ء

روزنامہ (ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10

الفضل

قائمقام ایڈیٹر : فخرالحق شمس

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

پیر 28 ستمبر 2009ء 8 شوال 1430 ہجری 28 تبوک 1388 ھش جلد 59-94 نمبر 218

توازن اور پاکیزگی کا شاہکار

مشہور مستشرق ولیم میور لکھتا ہے۔

ہماری تمام تر تحقیقات اس معاملہ میں متفق ہیں کہ محمد (ﷺ) کی جوانی توازن اور پاکیزگی کا شاہکار تھی جو اس دور کے عربوں میں مفقود تھا......آپ کو خطاب ملا تھا۔ الامین!۔ سب سے بڑھ کر قابل اعتماد

(W Muir:Life of Mohammad London1903 Introduction pg17)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر خدا تعالیٰ کا نہایت فضل ہے کبھی وہ شخص لوگوں کے سامنے شرمندہ نہیں ہوگا جو اس نبی مقبول کا سچا تابع ہے۔

﴿نزول المسیح۔ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 121﴾

ہزاروں درود اور سلام اور رحمتیں اور برکتیں اس پاک نبی محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں جس کے ذریعہ سے ہم نے وہ زندہ خدا پایا۔

﴿نسیم دعوت ۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 263﴾

دنیا میں ایک عظیم الشان نبی انسانوں کی اصلاح کے لئے آیا یعنی سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اس نے اس سچے خدا کی طرف لوگوں کو بلایا جس کو دنیا بھول گئی تھی۔

﴿نسیم دعوت۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 366﴾

میرا یہی مذہب ہے کہ جس قدر فیوض اور برکات کوئی شخص حاصل کر سکتا ہے اور جس قدر تقرب الی اللہ پا سکتا ہے وہ صرف اور صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی اطاعت اور کامل محبت سے پا سکتا ہے ورنہ نہیں۔ آپؐ کے سوا اب کوئی راہ نیکی کی نہیں۔

﴿لیکچر لدھیانہ۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ:260﴾

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ہمارے سید و مولیٰ (اس پر ہزار سلام) اپنے افاضہ کے رو سے تمام انبیاء سے سبقت لے گئے ہیں۔

﴿چشمہ مسیحی۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 389﴾

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی معرفت انسانی فطرت کے انتہا تک پہنچی ہوئی ہے۔

﴿حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 156﴾

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کا زمانہ قیامت تک ممتد ہے اور آپ خاتم الانبیاء ہیں۔

﴿چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 90﴾

رسوم و بدعات چھوڑ دو

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث خطبہ جمعہ 9 ستمبر 1966ء میں فرماتے ہیں:۔

بہت سی قومیں ایسی بھی تھیں جن کا رشتہ اپنی شریعتوں سے نبی کریم ﷺ کی بعثت سے کہیں پہلے ٹوٹ چکا تھا اور شریعت کی بجائے من گھڑت بدرسوم اور بدعات شنیعہ میں وہ جکڑی ہوئی تھیں۔ اور یہی ان کا مذہب تھا۔ خودساختہ قیود اور پابندیاں ان کو نیکیوں سے محروم کر رہی تھیں اور ان کی تباہی کا باعث بن رہی تھیں۔ اور انہیں ان کے رب سے دور کر رہی تھیں۔ تو فرمایا وَالْاَغْـلَالَ ......اللہ تعالیٰ کے اس رسول ﷺ نبی اُمی نے ان تمام رسوم اور بدعات کو یکسر مٹا دیا ہے۔ اگر تم قرب الٰہی چاہتے ہو تو رسوم اور بدعات کی بجائے قرآنی راہ ہدایت اور صراط مستقیم تمہیں اختیار کرنا پڑے گا۔ جب تک رسوم و بدعات کے دروازے تم اپنے پر بند نہیں کر لیتے اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے دروازے تم پر کھل نہیں سکتے۔

﴿خطبات ناصر جلد اوّل صفحہ 379﴾

﴿مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل سفارشات شوریٰ 2009ء﴾

فضل عمر ہسپتال میں خالی آسامیاں

مندرجہ ذیل سپیشلسٹ / رجسٹرار / نرسنگ آسامیوں کی فضل عمر ہسپتال میں فوری ضرورت ہے۔

☆ گائنی سپیشلسٹ
☆ آئی سپیشلسٹ
☆ میڈیکل / گائنی / سرجیکل رجسٹرار میل / فی میل
☆ نرسز میل / فی میل
☆ ریڈیوگرافر اور لیبارٹری ٹیکنیشن

کوالیفائیڈ خواہشمند خواتین وحضرات اپنی درخواستیں صدر صاحب / امیر صاحب جماعت کی سفارش سے بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ جلد روانہ کریں۔ تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔ بعض تجربہ کار کوالیفائیڈ حضرات کو کنٹریکٹ پر بھی رکھا جا سکتا ہے۔ مزید معلومات کیلئے ایڈمنسٹریشن آفس سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ فون نمبر: 047-6215646

﴿ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ﴾

مشعل راہ

بیوت الذکر جنت کے باغات میں سے ہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 3/اکتوبر 2003ء میں فرمایا:۔

حدیث میں آتا ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم جنت کے باغوں میں سے گزرا کرو تو وہاں کچھ کھا پی لیا کرو۔ حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی۔ یارسول اللہؐ! یہ جنت کے باغات کیا ہیں؟ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا......... جنت کے باغات ہیں'' میں نے عرض کی۔ یارسول اللہ! ان میں کھانے پینے سے کیا مراد ہے؟ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ'' پڑھنا۔

(ترمذی، کتاب الدعوات، باب حدیث فی اسماء اللّٰہ الحسنیٰ مع ذکرھاتماما)

ذکر الٰہی کرنا سے مراد یہ ہے کہ جنت کے باغ ہیں...........اور ذکر الٰہی کرنا وہاں کی خوراک۔

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک شہروں کی پسندیدہ جگہیں ان کی (بیوت الذکر) اور شہروں کی ناپسندیدہ جگہیں ان کی مارکیٹیں ہیں۔

(مسلم، کتاب المساجد، باب فضل الجلوس)

لیکن آج کل آپ دیکھیں کہ جو ناپسندیدہ جگہیں ہیں ان میں لوگ زیادہ بیٹھتے ہیں اور............ جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ جگہیں ہیں ان میں کم بیٹھا جاتا ہے، اس طرف توجہ کم ہے۔

تو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے کے لئے ہر احمدی کو اس بات کا بہت زیادہ خیال رکھنا چاہئے کہ اپنی (بیوت الذکر) کو آباد کریں۔

پھر...... میں تلاوت اور درس و تدریس کے بارہ میں حدیث ہے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی قوم .... کتاب اللہ کی تلاوت اور باہم درس و تدریس کے لئے بیٹھی ہو تو ان پر سکینت نازل ہوتی ہے۔ رحمت باری ان کو ڈھانپ لیتی ہے اور فرشتے ان کو اپنے جلو میں لے لیتے ہیں۔

(سنن الترمذی، کتاب القراء ت، باب ماجاء ان القران انزل علی سبعة احرف)

حضرت بریدہ الاسلمیؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: اندھیروں کے دوران (بیوت الذکر) کی طرف بکثرت چل کر جانے والوں کو قیامت کے روز نورتام عطا ہونے کی بشارت دے دو۔

تو اس سے ایک یہ بھی مراد ہے کہ یہ دنیاداری کا زمانہ ہے، اس میں (بیوت الذکر) آباد کرنے والوں کو مکمل نور عطا ہوگا اور اس کی بشارت دی گئی ہے۔

پھر حضرت ابوسعیدؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم کسی شخص کو بیوت الذکر میں عبادت کے لئے آتے جاتے دیکھو تو اس کے مومن ہونے کی گواہی دو (اس لئے کہ) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ''اللہ کی بیوت الذکر کو وہی لوگ آباد کرتے ہیں جو خدا اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں''۔

(ترمذی کتاب التفسیر ۔ تفسیر سورۃ التوبة)

عروہ بن زبیر نے اپنے دادا عروہ کے حوالہ سے روایت کی ہے کہ ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ ہم اپنے محلوں میں .... بنائیں اور یہ کہ ہم ان کو عمدہ تعمیر کریں اور ان کو پاک صاف رکھیں۔

﴿مسند احمد بن حنبل﴾

﴿روزنامہ الفضل 10 فروری 2004ء﴾

تحریر و بیاں کا شاہسوار

اٹھ گیا بزمِ جہاں سے اور اک عالی وقار
باغِ احمد کا شجر اک خوشنما و سایہ دار

منکسر، عاجز، وہ خادم دیں کا، سلطان نصیر
رحمتیں مولیٰ کی ہوں تربت پہ اس کی بے شمار

کاتبِ احوالِ ملت لحظہ لحظہ کا امیں
مخزنِ تاریخ تحریر و بیاں کا شاہسوار

وقف تھے اوقات اس کے دیں کی خدمت کے لئے
روک تھی کوئی نہ تھی خدمت کسی میں کوئی عار

معجزۂ قوتِ قدسی سے اک عاجز دیا
یوں چمک اٹھا کہ جیسے شمس ہو نصف النہار

جو کمر بستہ ہوا دیں کے لئے فائز ہوا
نعمتیں اس راہ میں ملتی ہیں بے حد و شمار

جو ہیں اللہ کے، نہیں ان کے نصیبوں میں شکست
روک سکتا ہی نہیں کوئی انہیں دشمن کا وار

قلبِ صافی پر ہوا نازل فلک سے نورِ حق
یوں قلم چلتا گیا کہ جیسے تیغِ تیز دھار

یا الٰہی مجھ سے عاصی کو بھی کر تقویٰ عطا
لوگ کہہ اٹھیں کہ طاہر ہو گیا انجام کار

﴿طاہر عارف﴾

﴿پبلشر و پرنٹر﴾ طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ﴿مطبع: ضیاء الاسلام پریس﴾ ﴿مقام اشاعت﴾ دارالنصر غربی چناب نگر ﴿ربوہ﴾ قیمت 5 روپے

مکرم بشیر الدین کمال صاحب

لڑائی جھگڑوں اور فساد سے بچیں

خداتعالیٰ کے مامور جب دنیا میں تشریف لاتے ہیں۔اس وقت فساد وغیرہ دنیا کو گھیرے ہوئے ہوتے ہیں۔جس کا نقشہ خداتعالیٰ نے یوں کھینچا کہ "ظھر الفساد فی البرِّ والبحر" جوں جوں خداتعالیٰ کے مامور خداتعالیٰ کا پیغام دنیا میں پہنچاتے ہیں۔ان کو کتاب اور حکمت کی باتیں سکھاتے ہیں۔ ان کی تربیت کرتے ہیں اور جوں جوں ان کی عقل ترقی کرتی جاتی ہے اور وہ اپنی پیدائش کی غرض کو سمجھنے لگتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ خداتعالیٰ ہرگز یہ نہیں چاہتا کہ ہم کسی قسم کے جھگڑوں اور فساد کا ذریعہ بنیں۔ دوسرے لفظوں میں خداتعالیٰ کے مامورین ایک حسین معاشرہ قائم کرنے کا ذریعہ بنتے ہیں یعنی ان کے ذریعہ ایک حسین اور خوبصورت معاشرہ تشکیل پاتا ہے۔رسول کریم ﷺ کے ذریعہ بھی ایک خوبصورت اور حسین معاشرہ تشکیل پایا۔جس کا ذکر قرآن کریم میں یوں ہے:۔

محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کفار کے خلاف بڑا جوش رکھتے ہیں لیکن آپس میں ایک دوسرے سے بہت ملاطفت (رحماء بینھم) کرنے والے ہیں۔جب تو انہیں دیکھے گا انہیں شرک سے پاک اور اللہ کا مطیع پائے گا۔ وہ اللہ کے فضل اور رضا کی جستجو میں رہتے ہیں۔ان کی شناخت ان کے چہروں پر سجدوں کے نشان کے ذریعہ موجود ہے۔" (سورہ فتح آیت نمبر:29)

اور حدیث میں آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں۔

مومن باہم ایک دوسرے پر رحم کرنے اور ایک دوسرے سے محبت کرنے اور ایک دوسرے پر مہربانی کرنے میں ایک جسم کے حکم میں ہیں۔اگر جسم کے ایک عضو کو تکلیف پہنچے تو اس کی خاطر سارا جسم تکلیف اٹھاتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد اس ضمن میں ملاحظہ ہو۔آپ فرماتے ہیں۔

"ایاک نعبد میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو باہمی مصالحت، اتحاد اور دوستی کی ترغیب دی ہے۔اللہ تعالیٰ تاکیدی حکم دیتا ہے کہ بھائیوں اور محبوّں میں ایک دوسرے کو تحائف دینے کی طرح دعا کا تحفہ دیا کرو اور اپنی دعاؤں کا دائرہ وسیع کرو۔نیتوں میں وسعت پیدا کرو اور اپنے ارادوں میں اپنے بھائیوں کے لئے بھی گنجائش پیدا کرو اور باہم محبت کرنے میں بھائیوں کا باپوں اور بیٹوں کی طرح بن جاؤ۔پس عبادات کے نیک نتائج اور اثرات پیدا کرنے کا یہی طریق ہے۔"

پھر فرماتے ہیں۔

"جماعت کو چاہئے کہ صبر سے کام لے اور مخالفین کی سختی پر سختی نہ کرے اور گالیوں کے عوض گالی نہ دے۔ اللہ تعالیٰ اس کی تائید کرتا ہے جو صبر سے کام لے۔میں اس کو پسند نہیں کرتا کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی پر حملہ کریں یا اخلاق کے برخلاف کوئی کام کریں......تم ان کی بدسلوکیوں کو خدا پر چھوڑ دو۔

(خطبہ جمعہ مورخہ 26 جون 2009ء الفضل 11/ اگست 2009ء)

مندرجہ بالا ارشادات سے معلوم ہوتا ہے کہ مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں اور پھر فرمایا کہ مومن آپس میں اس طرح محبت کرتے ہیں جس طرح ایک بھائی اپنے بھائی سے محبت کرتا ہے اور وہ کبھی بھی آپس میں لڑائی جھگڑا اور فساد نہیں برپا کرتے بلکہ اس سے بچتے ہیں۔نبی کے ذریعہ ایسا خوبصورت پیارا لڑائی جھگڑے اور فساد سے پاک اور پُرامن معاشرہ تشکیل پاتا ہے۔ جو کہ ایک مثالی معاشرہ ہوتا ہے اور خدا چاہتا ہے کہ ہمیشہ یہی معاشرہ قائم ودائم رہے۔

زن۔زر۔زمین۔کم وبیش یہ تینوں چیزیں ہی لڑائی جھگڑے اور فساد کا ذریعہ بنتے ہیں۔کہیں میاں بیوی کا جھگڑا ہے۔کہیں اغوا وغیرہ کا جھگڑا ہے۔کہیں زمین کا جھگڑا ہے۔ اسی کے پیچھے دنگا فساد اور قتل و غارت ہو رہے ہیں۔ بھائی بھائی کو قتل کر رہا ہے۔ بیٹا باپ کو قتل کر رہا ہے۔یہاں تک کہ گھر کے گھر اُجڑ رہے ہیں۔ زمین یا کسی اور لالچ کے پیچھے قتل کرنے والا یہ نہیں سوچتا کہ کیا جس چیز یا لالچ کے پیچھے وہ ایسا کر رہا ہے، کیا وہ قتل کرنے کے بعد اس کو حاصل کرے گا اور وہ اپنے انجام کو بھی نہیں سوچتا۔اگر وہ سوچ لے کبھی ایسی حرکت نہ کرے۔کیونکہ وہ خود زندہ رہے گا تو پالے گا۔

پھر زر کے پیچھے لوگ مر رہے ہیں۔ چوریاں اور ڈکیتیاں ہو رہی ہیں۔ مالی معاملات بھی صاف نہیں ہوتے۔آدمی قرض لیتا ہے تو واپس کرنے کا نام نہیں لیتا۔لین دین میں معاملات صاف نہیں۔ جب قرض وغیرہ کا مطالبہ کیا جاتا ہے تو جھگڑے اور فساد شروع ہو جاتے ہیں۔اصل میں زر کی ہوس اس حد تک بڑھ چکی ہے کہ انسان اس کو ہر جائز و ناجائز طریقہ سے حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ وہ یہ نہیں سوچتا کہ آخر خداتعالیٰ کا اس میں حکم کیا ہے اور خدا ہم سے ایسے معاملات میں کیا چاہتا ہے۔اگر انسان اپنے معاملات کو صاف رکھے تو یقیناً اس کا دل اور سینہ بھی صاف رہے گا اور وہ اطمینان بخش زندگی گزارے گا۔ پس جہاں اور جب فساد اور جھگڑے وغیرہ کا خطرہ ہو اس کو ختم کرنے اور اس سے اجتناب کرنے کی کوشش کرنی چاہئے خواہ اس کے لئے اپنا حق بھی چھوڑنا پڑے تو چھوڑ دینا چاہئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

"بعض لوگ محض لِلّٰہ اللہ کی رضا کی خاطر دکھ برداشت کر لیتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں جس طرح ہو جھگڑا نپٹاؤ۔ختم کرو اس معاملے کو اور رضائے باری تعالیٰ کی خاطر وہ یہ دیکھتے ہوئے بھی کہ ان کے حقوق ہیں پھر بھی ان کو چھوڑنے پر آمادہ ہو جاتے ہیں ایسے لوگوں کے لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مغفرت ہے اور رضوان ہے۔ اس دنیا میں بھی انجام کار وہ اللہ تعالیٰ سے مغفرت کا سلوک پائیں گے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے رستے دیکھیں گے۔خدا ان کو رضا کے رستوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور آخرت میں رضا کی جنت سے بہتر اور کوئی جنت متصور ہو ہی نہیں سکتی۔ اگر آخرت میں مغفرت مل جائے اور رضوان مل جائے تو اس سے اچھا سودا اور کیا ہو سکتا ہے۔"

(الفضل 6 جون 1995ء ص 2)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

"کامیابی کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ وحدت ہو۔یاد رکھو کہ ترقی کے لئے خیالات وعقائد کے ساتھ عملی وحدت ہو۔تم میں بعض ایسے بھی ہیں جو روپیہ کے معاملہ میں زمین کے معاملہ میں جھگڑتے۔ حالانکہ اتحاد کے قیام کے لئے حقوق کا قربان کرنا ضروری ہوتا ہے۔"

(روزنامہ الفضل 5 جون 1995ء ص 1)

میاں بیوی کے آپس میں جھگڑے ہیں اور ہوتے بھی ہیں۔ اصل میں ہم میں سے ہر ایک خداتعالیٰ کی رضا کے مطابق چلے تو شاید یہ جھگڑے بھی نہ ہوں۔ لڑائی، جھگڑے تب ہوتے ہیں جب ہم خداتعالیٰ کی رضا کے برعکس زندگی بسر کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جب خداتعالیٰ نے ہماری راہیں متعین کر دی ہیں تو کیوں نہ ہم ان راہوں پر چلیں اور اپنے گھروں کو جنت کا گہوارہ بنائیں۔ جھوٹی انا، تکبر، خود پسندی، خاندانی وجاہت، طعنہ زنی، بے جا شکوے شکایت، اپنے فرائض سے ہٹ جانا۔ یہ سب باتیں بعض دفعہ فساد اور جھگڑے کا موجب بن جاتی ہیں۔ جو کہ نہیں ہونی چاہئیں۔اگر امیر اور غریب دو خاندان آپس میں مل گئے ہیں تو ملنے کے بعد امارت اور غربت کے طعنوں وغیرہ کا کوئی جواز ہی نہیں بنتا جس میں جہیز وغیرہ بھی شامل ہے۔ یہ تو ملنے سے پہلے ہی سوچنا چاہئے کہ آیا امارت اور غربت اکٹھے چل سکتے ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ہمیں دینی اور دنیاوی علوم سے نوازا ہے۔ وہ اس لئے نہیں کہ ہم ہمیشہ جھگڑوں وغیرہ میں پڑے رہیں جو کہ الٰہی جماعتوں کی شان کے ہی خلاف ہے۔ وہ ذرائع اختیار کریں جن سے ہم جھگڑوں سے بچ سکیں اور ان علوم سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں۔ بعض دفعہ چھوٹی چھوٹی باتیں ہوتی ہیں جن کو ہم اپنی انا کا مسئلہ بنا لیتے ہیں۔جس کی وجہ سے جھگڑا فساد شروع ہو جاتا ہے۔

بعض دفعہ ناانصافی کی وجہ سے بھی اور ایک دوسرے کے حقوق دبانے کی وجہ سے بھی جھگڑے فساد شروع ہو جاتے ہیں۔ انصاف کرنا بہت مشکل امر ہے۔اسی لئے خداتعالیٰ نے انصاف کرنے کا تاکیدی حکم دیا ہے۔انصاف مل جائے تو حقوق بھی مل جاتے ہیں اور پھر انصاف کرنے والے اور انصاف کروانے والے کے بھی کچھ فرائض ہوتے ہیں۔انصاف کرنے والے کا تعلق خداتعالیٰ کے ساتھ ہوتا ہے اور وہ دونوں فریق کو سننے کے بعد ہی کوئی فیصلہ کرتا ہے اور کرنا چاہئے۔نہ کہ ایک طرفہ۔میں سمجھتا ہوں کہ انصاف کرنا بڑے ڈرنے کا مقام ہے۔مبادا کوئی لغزش ہو جائے جو خداتعالیٰ کی ناراضگی کا باعث بنے۔جب فیصلہ ہو جائے تو اس کو شرح صدر سے قبول کرنا چاہئے۔خواہ اس میں اپنا نقصان ہی کیوں نہ نظر آئے۔اسی میں برکت ہوگی اور بہتر نتائج نکلیں گے ہاں اگر اپیل کی گنجائش ہو تو اپیل کرنی چاہئے، نہ کہ فیصلے سے روگردانی اور پھر بعض دفعہ لڑائی جھگڑے اور فساد سے بچنے کے لئے اپنے حقوق بھی چھوڑنے پڑیں تو چھوڑ دینے چاہئیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اس ضمن میں راہنمائی کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"پس میں ایک تو دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں اگر ان کے دل میں سلسلہ کی محبت اور الفت ہے اور وہ سلسلہ کے خیر خواہ ہیں تو جب بھی ان کا آپس میں کوئی اختلاف ہو۔لڑائی ہو ایک دوسرے کو معاف کر دیں اور اگر معاف نہ کر سکیں تو اس معاملہ کو فیصلہ کے لئے پیش کریں تا کہ اس کا تصفیہ ہو سکے۔ان دونوں صورتوں کے علاوہ اگر وہ تیسری صورت اختیار کریں گے تو یقیناً اس کے یہ معنی ہوں گے کہ وہ فسادی ہیں۔اس طرح وہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وہ وارث نہ بن سکیں گے بلکہ سزا کے مستحق ہوں گے۔لیکن ان دو باتوں میں سے بھی کوئی ایک اختیار کرنے والوں کو نصیحت کروں گا کہ ....کا حکم زیادہ تر عفو سے کام لینے کا ہے۔"

(الفضل مورخہ 12/ اکتوبر 1995ء)

جیسا کہ میں پہلے بیان کر چکا ہوں کہ زمین بھی جھگڑے فساد کا موجب بنتی ہے یہاں تک کہ بعض لوگ بعض لوگوں کی زمینوں پر ناجائز قبضہ کر لیتے ہیں اور بعض دوسرے کے زمین دھوکہ دہی سے اپنے نام کے ساتھ بیچ کر رقم ہڑپ کر جاتے ہیں۔ جب اصل پارٹی کو علم ہوتا ہے تو دنگا فساد اور لڑائی جھگڑے وغیرہ شروع ہو جاتے ہیں۔ یہی زمین بیٹے کے ہاتھ سے باپ کو۔ بھائی کے ہاتھ سے بھائی، ایک رشتہ دار کے ہاتھ سے دوسرے کو قتل کرا دیتی ہے۔ صرف اس لئے کہ قتل کرنے والا اس کا مالک بن جائے۔ حالانکہ قتل کرنے سے پہلے وہ یہ نہیں سوچتا کہ وہ رہے گا تو مالک بنے گا۔ اگر وہ یہ سوچ لیتا تو شائد ایسا نہ کرتا۔پس لڑائی جھگڑے سے پہلے اس کے انجام کو بھی ضرور سوچ لینا چاہئے۔ یہ ایک ایسی خرابی ہے کہ کسی پارٹی کو بھی نہ کوئی سکون اور نہ ہی اطمینان قلب نصیب ہوتا ہے اور پھر ایک سلسلہ رنجشوں اور دشمنیوں کا چل پڑتا ہے۔اسی لئے تو خداتعالیٰ نے فرمایا ہے کہ "فتنہ" قتل سے بھی زیادہ بدتر ہے۔

جب انسان اُنس سے بنا ہے، جس کے معنی محبت کے ہیں۔ تو پھر کیوں نہیں ایک انسان دوسرے انسان سے "اُنس" کے پیش آتا ہے۔ پس ہر انسان کو اپنے مقام کو سمجھنا چاہئے اور پہچاننا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔ آمین

حضرت مسیح موعود نے جھگڑے فساد کو ختم کرنے کا ایک فارمولا پیش فرمایا ہے کہ "سچے ہو کر جھوٹوں کی طرح تذلل اختیار کرو" اگر ہر آدمی اس پر عمل کرنا شروع کردے تو میرے خیال میں جھگڑے فساد پیدا ہی نہ ہوں۔ آپ فرماتے ہیں۔ پڑھیے اور غور فرمائیے کہ کہاں تک ان ہدایات پر عمل پیرا ہیں۔

"آپس میں جلد صلح کرو اور اپنے بھائیوں کے گناہ بخشو۔ کیونکہ شریر ہے وہ انسان کہ جو اپنے بھائی کے ساتھ صلح پر راضی نہیں۔ وہ کاٹا جائے گا کیونکہ وہ تفرقہ ڈالتا ہے۔ تم اپنی نفسانیت ہر ایک پہلو سے چھوڑ دو اور باہمی ناراضگی جانے دو اور سچے ہو کر جھوٹے کی طرح تذلل اختیار کرو تا تم بخشے جاؤ۔ نفسانیت کی فربہی چھوڑ دو کہ جس دروازے کے لئے تم بلائے گئے ہو اس میں سے ایک فربہ انسان داخل نہیں ہوسکتا۔ کیا ہی بدقسمت وہ شخص ہے جو ان باتوں کو نہیں مانتا۔"

(کشتی نوح، روحانی خزائن جلد 19 ص 12)

پھر فرماتے ہیں:۔

عبادت کے فروغ میں یہ بھی ہے کہ تم اس شخص سے بھی جو تم سے دشمنی رکھتا ہو ایسی ہی محبت کرو جس طرح اپنے آپ سے اور اپنے بیٹوں سے کرتے ہو اور یہ کہ تم دوسروں کی لغزشوں سے درگزر کرنے والے اور ان کی خطاؤں سے پردہ پوشی کرنے والے بنو اور نیک دل اور پاک نفس ہو کر پرہیزگاروں والی صاف اور پاکیزہ زندگی گزارو اور تم بری عادتوں سے پاک ہو کر باوفا اور باصفا زندگی گزارو اور یہ کہ خلق اللہ کے لئے بلا تکلف اور بلا تصنع یعنی نباتات کی مانند نفع رساں وجود بن جاؤ اور یہ کہ تم اپنے کبر سے اپنے کسی چھوٹے بھائی کو دکھ نہ دو اور نہ کسی قول اور بات سے اس کے دل کو زخمی کرو بلکہ تم پر واجب ہے کہ اپنے ناراض بھائی کو خاکساری سے جواب دو اور اسے مخاطب کرنے میں اس کی تحقیر نہ کرو اور مرنے سے پہلے مر جاؤ اور اپنے آپ کو مردوں میں شمار کر لو اور جو کوئی تمہارے پاس آئے ہو اس کی عزت کرو خواہ وہ بوسیدہ کپڑوں میں ہو، نہ کہ نئے جوڑوں اور عمدہ لباس میں ...... اور انسان کی غمخواری کے لئے ہر دم تیار کھڑے رہو۔"

(اعجاز المسیح روحانی خزائن جلد 18 ص 161)

پھر فرماتے ہیں۔

"فتنہ کی بات نہ کرو، شر نہ کرو، گالی پر صبر کرو کسی کا مقابلہ نہ کرو، جو مقابلہ کرے اس سے سلوک اور نیکی سے پیش آؤ۔ شیریں بیانی کا عمدہ نمونہ دکھاؤ۔ سچے دل سے ہر ایک حکم کی اطاعت کرو کہ خدا تعالیٰ راضی ہو۔"

(ملفوظات جلد سوم ص 620)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا یہ ارشاد "محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں"، بھی جھگڑوں وغیرہ کو ختم کرنے میں ممد و معاون ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم لڑائی جھگڑے اور فساد پیدا کرنے والے نہ ہوں تا ہم خدا تعالیٰ کو ناراض کرنے والے نہ ہوں۔ وہی کریں جو ہمارا پیارا خدا ہم سے چاہتا ہے۔ تا کہ معاشرہ پیار اور امن کا گہوارہ بن جائے۔ آمین

یتیم بچوں کی پرورش قومی امانت سمجھ کر کریں

مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب

یتیم کی پرورش نہ کرنا قوم کو قیمتی گہر سے محروم رکھنا ہے۔ کیونکہ نہ معلوم وہ یتیم بچہ جس کی دیکھ بھال کے فرض سے لوگ غفلت برتتے ہیں کن بے نظیر خوبیوں کا مالک ہے اور اگر صحیح طور پر اس کی تربیت کی جائے تو اس کے مخفی جوہر ضائع ہونے سے بچ جائیں اور اپنے وقت پر قوم وملک کے لئے فائدہ کا موجب ہوں۔

فخر دو عالم سرور کائنات حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی پرورش جن حالات میں ہوئی وہ ایسے تھے کہ ماں باپ کا سایہ سر سے اٹھ چکا تھا۔ آپؐ کے چچا حضرت ابوطالب کی کوششوں اور ہمدردانہ سلوک کے ساتھ کی ہوئی پرورش نے دنیا کو کتنا عظیم الشان فائدہ پہنچایا اور نہ صرف اس دنیا کو بلکہ آج تک اور رہتی دنیا تک ابوطالب کی یتیم پروری دنیا بھر کے لئے مصائب کا مداوا، دکھوں کا علاج، بے کسی کا سہارا اور روحانیت کا چشمہ بن گئی۔

پس یتیم ایک قومی امانت ہے اور اس امانت کا حق یہی ہے کہ اسے محفوظ رکھا جائے۔ کیونکہ جس بچے کے سر سے خدائے حکیم کی قدرتوں نے ماں باپ کا سایہ اٹھا لیا۔ اسے دنیا میں رکھنا کسی غرض پر مبنی ہے اور اگر اس میں لوگوں کا امتحان ہی ہو تو پھر یہ بہت ہی لازمی ہو جاتا ہے کہ یتیم کی پرورش کماحقہ کی جائے۔ اگر یتیم کی صحیح پرداخت نہ کی جائے تو اس کے دل میں ضرور ایسے خیالات جگہ پا جائیں گے جو اس کے نفس میں ہر دم یہ احساس تازہ رکھیں گے کہ وہ ادنیٰ ہے اسے پوچھنے والا کوئی نہیں وہ کسی کام کے اہل نہیں۔ ترقی کی ہر راہ اس کے لئے بند ہے اور چونکہ وہ قوم کا ایک فرد ہے۔ اس کے کیریکٹر کا اثر قوم پر پڑے گا۔ یا قوم کے ایک حصہ کے لئے وہ باعث نقصان ہوگا۔

کون ہے جو یہ کہہ سکتا ہے کہ اس کے بچوں کو یقینی طور پر یتیمی کی مصیبت سے دوچار نہ ہونا پڑے گا۔ قدرت نے اس خوف سے کسی جری سے جری دل کو بھی محفوظ نہیں رکھا۔ اس میں یہی حکمت ہے کہ تا اپنے آپ کو اس خوف سے محفوظ سمجھنے والے دوسروں پر ظلم نہ کرنے لگ جائیں۔ قرآن کریم میں سورۃ بقرہ آیت 267 میں دنیوی آلاء ونعم کا نقشہ کھینچ کر یہ خوف دلایا کہ اگر اچانک تمہارے باغات اور انہار و اثمار تباہ ہو جائیں اور تمہارے بچے کمزور ہوں۔ اس حال میں کہ خود تمہاری باقی زندگی گنتی کے چند ایام ہو تو سوچو اس میں تمہارے لئے بہت کچھ فکر وغور کا مقام ہے۔ اس آیت میں نہایت حکیمانہ انداز میں اسی مضمون کی طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ اپنی اولاد کے یتیم ہونے کا اگر فکر ہے تو دوسرے یتیم بچوں کی پرورش کا بھی خیال رکھو جو تمہارے ہی جیسے دوسرے انسانوں کے بچے ہیں۔ اگر تم ان کی حفاظت کرو گے تو لوگ تمہارے بچوں کی حفاظت کریں گے۔ پس یتیم بچہ کی پرورش کرنا درحقیقت خود اپنے بچے کو پالنا ہے۔

موت کا خدشہ ایک طبعی امر ہے۔ یہ اگرچہ انسانی فطرت کی کمزوری پر دلالت کرتا ہے لیکن بہت کم لوگ اس سے محفوظ ہوتے ہیں۔ اپنے سامنے دوسروں کو مرتے دیکھنے کے باوجود انسان اپنے متعلق یہ نہیں سمجھ سکتا کہ وہ بھی مر سکتا ہے اور موت کا خوف زیادہ تر اس لئے ہوتا ہے کہ موت سے ڈرنے والا شخص اپنے بعد کے حالات سے ڈر رہا ہوتا ہے کہ اس کے پیچھے اس کے گھر کا کیا حال ہوگا۔ اس کے بچوں کو کون پوچھے گا اس کے دوسرے کام کون کرے گا۔ مطمئن دل کے ساتھ اس دنیا کی زندگی بسر کرنے اور اطمینان کے ساتھ اس دنیا کو چھوڑنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے دل سے موت کا خوف مٹا دیں۔

موت کے خوف کو مٹانے کے لئے ضروری ہے کہ اس باعث کو مٹا دیا جائے جو خوف دلاتا ہے یعنی یتیم رہ جانے والے بچوں کی پرورش کا ایسا انتظام ہو جائے کہ ہر شخص بغیر گھبراہٹ و تشویش کے موت کے امتحان سے گزر جائے۔ مرتے وقت اسے اپنی یتیم اولاد کے متعلق کوئی بے چینی نہ ہو۔ جب یہ حالت پیدا ہو جائے تو موت کا خوف ایک لفظ بے معنی ہو جائے گا اور قوم کے دلوں میں جرأت اور بہادری کے جذبات پرورش پائیں گے۔ بجائے بزدلی کے خیالات کے اور یہ امر قومی ترقی میں حد درجہ ممد ہوگا۔ کیونکہ بزدلی جہاں اقوام کی تباہی و بربادی کا باعث ہوتی ہے۔ بہادری انہیں کامرانی کی خوشخبری دلاتی ہے۔ پس اگر ہر شخص یتیم کی پرورش کرنا اپنے فرائض میں داخل کرلے۔ تو اس دنیا میں زندگی گزارنا بھی آسان ہو جائے اور اس دنیا کو چھوڑ کر جانا بھی آسان۔

مختلف شہروں میں بہت سے یتیم خانے کھلے ہیں۔ لیکن حقیقت میں یہ یتیم خانے ان کے لئے دینی و اخلاقی ترقی کی کوئی راہ نہیں کھولتے۔ کیونکہ اگر سارے کے سارے یتیم بچے ایک ہی جگہ رکھے جائیں تو ان کا ماحول یتیم ماحول ہوگا۔ انہیں ذہنی یتم سے نکالنے کا کوئی طریقہ نہیں۔ ہر لحظہ انہیں اپنا حقیر ہونا ترقی کی راہ میں روک نظر آئے گا اور ویسے بھی ان یتیم خانوں میں یہ طریق ہے کہ کئی یتیم بچے اپنے گزارہ کے لئے دربدر مانگتے پھرتے ہیں۔ یہ بجائے خود ایک قباحت ہے اگر پرورش کا یہ طریق ہو کہ ہر شخص اپنے گھر میں ایک یتیم بچہ رکھ لے جہاں اس کی نگہداشت گھر کے دوسرے بچوں کے ساتھ کی سی ہو تو اس یتیم بچہ کو ایک خوشگوار فضا میسر آجائے گی جو اس کے ارتقاء ذہنی کا باعث ہوگی اور اس کی نشوونما میں ممد اس میں احساس خودداری پیدا ہوگا اور قائم رہے گا۔ یہ طریق نہایت ہی اعلیٰ اور مفید ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے یتیم کی پرورش کے بارہ میں جس مؤثر پیرایہ میں توجہ دلائی اس سے اس اہم امر کی ضرورت واضح ہو جاتی ہے۔ حضور نے تحریک فرمائی کہ یتیم کو پالنے کا بہترین طریق یہ ہے کہ ایک گھر میں ایک یتیم بچہ ہے۔ اسے گھر والوں کی ایسی شفقت اور ہمدردی حاصل ہو۔ جو اسے اس کے یتیم ہونے کا احساس تک نہ ہونے دے۔ وہ اس گھر میں بیگانہ ہو کر نہ رہے۔ بلکہ اپنوں میں مل جل کر رہے۔ حضور نے اس تکلیف کا بھی اظہار فرمایا کہ بعض لوگ یتیم بچہ کو اپنے گھر میں پالنا چاہتے ہیں۔ لیکن اس کے لئے ایسی فضا پیدا نہیں کرتے جو اس کی صحیح نشوونما کے لئے ضروری ہوتی ہے۔ درحقیقت بچہ جو ماں کی محبت اور باپ کی شفقت کا لطف اٹھا چکا ہو۔ اسے اگر وہی یا اس سے ملتی جلتی محبت اور شفقت حاصل نہ ہو تو اس کی مستقبل کی زندگی برباد ہو جاتی ہے۔ حقیقی خدمت یتیم بچے کی یہ ہے کہ اسے یتیم ہونے کا احساس نہ ہونے دیا جائے۔ حضور نے یہ بھی فرمایا کہ اگر ایسا ہو کہ ایک ایک یتیم کو پالنے کی خواہش کا اظہار کرنے والے بہت سے لوگ ہوں تو مرنے والا شخص اپنی یتیم اولاد کی طرف سے بکلی مطمئن ہو کر اس جہان سے رخصت ہوگا۔ کیونکہ اسے یہ فکر نہیں ہوگا کہ اس کے بچوں پر کیا گزرے گی۔ بلکہ وہ سمجھے گا کہ اس کے مرنے کے بعد لوگ اس کے بچوں کو اپنے بچوں کی طرح پرورش کرنے کے لئے آپس میں جھگڑیں گے اور ہر ایک یہ کہے گا کہ یہ کام اس کے سپرد کیا جائے۔ اگر یہ صورت قائم ہو جائے۔ اگر یتیم کی پرورش کا یہ احساس پیدا ہو جائے۔ اگر قوم میں یتیم کا خیال و نگہداشت رکھنے والے ایسے دل پیدا ہو جائیں تو ہر صاحب اولاد کے دل سے موت کا خوف دور ہو جائے اور اس دنیا کی زندگی بھی جنت بن جائے۔

حضرت ابوسلمہؓ بن عبدالاسد

عبداللہ نام تھا۔ آپ کی والدہ حضرت برہ بنت عبدالمطلب آنحضرتؐ کی پھوپھی تھیں اور آپ رسول اللہؐ کے رضاعی بھائی تھے۔ رسول اللہؐ کے دار ارقم میں جانے سے پہلے ایمان لائے۔ آپؓ کی بیوی حضرت ام سلمہؓ نے بھی آپ کا ساتھ دیا۔ ایک روایت کے مطابق آپ وارد یثرب ہونے والے پہلے مہاجر تھے۔ غزوہ بدر، غزوہ احد اور سریہ قطن میں شامل ہوئے۔ دونوں ہجرتوں میں شریک رہے۔ جنگ احد میں زخمی ہو گئے تھے۔ کچھ عرصہ کے بعد زخم مندمل ہو گیا تھا بعد میں پھر رسنے لگ گیا چنانچہ اسی عارضے سے 4ھ میں فوت ہو گئے۔ رسول اللہؐ نے ان کی بیوہ ام سلمہؓ سے نکاح کر لیا تھا۔

موبائل فون کے فوائد، نقصانات اور حل

مکرم ڈاکٹر نذیر احمد مظہر صاحب

آج کے جدید دور میں موبائل فون ایک ایسی ایجاد ہے جس نے فاصلوں کو مٹا دیا ہے۔ موبائل فون کے فوائد بھی ہیں نقصانات بھی۔ ہم ذیل میں پہلے اس کے مثبت پہلوؤں اور فوائد کا ذکر کریں گے کے بعد ازاں منفی پہلوؤں اور نقصانات اور پھر نقصانات کا حل پیش کریں گے۔

موبائل فون کے فوائد و روشن پہلو

موبائل فون نے دنیا کو ایک گلوبل ویلیج (عالمی بستی) بنا دیا ہے۔ دنیا کے ایک کونے سے دوسرے کونے پر بیٹھے ہوئے ایک انسان سے براہ راست ایک دوسرا انسان بات چیت کر سکتا ہے۔ اور پردیس میں رہتے ہوئے اپنے گھر والوں اور پیاروں سے بخوبی بات چیت کر سکتا ہے۔ یوں لگتا ہے کہ وہ اپنوں کے پاس ہی ہے اور اس طرح موبائل فون نے پوری دنیا کو ایک دوسرے کے عین قریب کر دیا ہے۔ اور قرآن کریم کی اس پیشگوئی کو سچا ثابت کر دکھایا ہے کہ اور جب نفوس ملا دیئے جائیں گے۔

(سورۃ التکویر آیت: 8)

چاہے آپ صحرا میں ہوں یا ایسی جگہ جہاں ڈاک وغیرہ کا رابطہ نہ ہو تو وہاں سے بھی آپ موبائل فون سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ آپ نے کوئی بھی خبر جو کسی کو پہنچانی ہو صرف چند سیکنڈ میں پہنچا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ موبائل فون سے اور بھی بہت سی تازہ معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں۔ مثلاً

تازہ خبریں حالات وواقعات:

آپ موبائل فون پر تازہ خبریں بھی پڑھ سکتے ہیں۔ جس کمپنی کی سم SIM استعمال کر رہے ہوں اس کمپنی کے اصول کے مطابق SMS کے ذریعہ خبریں پڑھ سکتے ہیں۔ بلکہ بعض کمپنیاں تو اب TV براہ راست موبائل فونز پر چلا رہی ہیں۔ جس سے خبروں کے علاوہ اور بھی دوسرے چینل دیکھ سکتے ہیں۔ کھیلوں کی خبریں، موسمی حالات وغیرہ سے آگہی حاصل کر سکتے ہیں۔ مزید براں دوسرے ممالک کی خبریں بھی پڑھ اور سن سکتے ہیں۔

موبائل انٹرنیٹ:

موبائل TV کے علاوہ اب جدید قسم کے موبائل آگئے ہیں جن میں انٹرنیٹ بھی چلایا جا سکتا ہے جس پر آپ بغیر کمپیوٹر کے انٹرنیٹ چلا سکتے ہیں یہ سہولت اب مختلف کمپنیاں دے رہی ہیں۔

نقصانات اور منفی پہلو

اس کے نقصانات بھی حد درجہ ہیں جہاں اس چیز نے آسانیاں پیدا کی ہیں وہاں اس کے منفی اور خطرناک پہلو بھی ہیں۔

موبائل فون میں ایسی ایسی چیزیں آ گئی ہیں کہ ان کے غلط استعمال سے معاشرے میں بہت سی برائیاں پیدا ہو رہی ہیں جن کا ہم ذیل میں کسی قدر جائزہ لیتے ہیں اور ان کے تدارک کے لئے کچھ مشورے دیتے ہیں۔

موبائل SMS:

SMS جو کہ Short Messages Service کا مخفف ہے پیغام رسانی کا ایسا طریقہ ہے جو انتہائی فوری، محفوظ، مختصر، موثر، مخفی، نجی وستا ہے۔ لیکن SMS کے غلط استعمال نے قوموں اور ملکوں کے معمار بچے بچیوں کو غلط راستوں پر ڈال دیا ہے۔ یہ ایک ایسا خاموش پیغام رسانی کا ذریعہ ہے جس کا پتہ یا تو SMS کرنے والے کو ہوتا ہے یا پھر جس کو SMS کیا گیا ہو۔

سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کا تعلیمی نظام بری طرح متاثر ہوا ہے، اکثر طلباء وطالبات موبائل پر SMS میں ہمہ وقت مصروف رہتے ہیں حتیٰ کہ سکول یا کالج میں کلاسز کے دوران بعض طلباء وطالبات موبائل نکال کر کتابوں یا کرسیوں کی اوٹ میں SMS کر رہے ہوتے ہیں اور ان کا پڑھائی کی طرف بالکل دھیان نہیں ہوتا۔

علاوہ ازیں SMS کے ذریعے دوسروں کو بیوقوف بنانا بھی روز مرہ کا شغل بن گیا ہے۔ بعض لڑکے لڑکیاں بن کر دوسرے لڑکوں کو SMS کرتے ہیں اور یہ سلسلہ ساری ساری رات جاری رہتا ہے اور دوسروں کے جذبات سے کھیلنا معمول بن چکا ہے۔

اب تو کمپنیوں نے اور زیادہ سہولتیں دے دی ہیں بعض کمپنیوں نے تو 3 روپے میں 24 گھنٹے فری SMS سروس دے دی ہے۔ جتنے مرضی SMS کرو اور بعض کمپنیوں نے مختلف پیکج دئے ہوئے ہیں۔

پیسے بٹورنے کا نیا طریقہ:

اب کمپنیوں نے ایسے ایسے SMS پھیلانا شروع کر دیے ہیں کہ انسان اس کو آگے Send کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے مثلاً ایک SMS آتا ہے جس میں اللہ تعالیٰ کے مقدس نام لکھے ہوتے ہیں یا کوئی مقدس آیات اور نیچے یہ تحریر ہوتی ہے کہ اس SMS کو 5 یا 11 آدمیوں کو Send کریں آپ کی دل کی مراد پوری ہو جائے گی ورنہ آپ کو بہت نقصان ہوگا۔

بعض اوقات اس قسم کے SMS بھجوانے کے لئے پیاروں کے نام کا واسطہ دے کر اسے آگے Send کرنے کی ترغیب دلائی جاتی ہے اور اس طریق سے اس نوعیت کے SMS لاتعداد لوگوں تک آناً فاناً پہنچ جاتے ہیں اور یوں کمپنیاں لاکھوں کروڑوں روپے کا مفاد اٹھاتی ہیں۔

موبائل خریدنے کے لئے بہانے:

موبائل خریدنے کے لئے طلباء، طالبات و دیگر بچے ماں باپ کو مختلف حیلے بہانوں کے ذریعہ مجبور کرتے ہیں۔ مثلاً میں نے اپنے دوستوں یا اساتذہ سے رابطہ رکھنا ہوتا ہے ان سے ہوم ورک پوچھنا ہوتا ہے یا پڑھائی کے سلسلہ میں گاہے بگاہے ضروری مشورہ کرنا ہوتا ہے یا وقتاً فوقتاً تعلیمی اداروں کے مختلف پروگراموں کے بارہ میں Discuss کرنا ہوتا ہے یا ایمرجنسی میں چھٹی لینا پڑ جاتی ہے وغیرہ۔

مذکورہ بالا حقیقی وجوہات بھی ہو سکتی ہیں اور اکثر جھوٹے اور فرضی بہانے بھی اگر والدین موبائل خرید کر نہیں دیتے تو رنجش کہ ان پر اعتماد نہیں کیا جاتا اور اگر اعتماد کیا جائے تو اندھے اعتماد کے نقصانات ہوتے ہیں جن کی اوپر کسی قدر تصویر کشی کی گئی ہے۔

کوئی زمانہ تھا کہ پیغام رسانیاں اور روابط اتنے مخفی اور Safe نہیں ہوا کرتے تھے اور کہیں نہ کہیں سے ان کی سراغ رسانی ہو جایا کرتی تھی مگر موبائل فون کی پیغام رسانیاں و روابط ایسے خاموش، مخفی اور انتہائی پرائیویٹ نوعیت کے ہوتے ہیں کہ ان کی سراغ رسانی ناممکن حد تک مشکل ہوتی ہے۔

پڑھائی اور علمی ترقی کے لئے ذہنی یکسوئی ہونا لازمی امر ہے۔ جن بچوں کے دماغ موبائلز کی وجہ سے منفی خیالات و رجحانات کا گہوارہ بن چکے ہوں ان کی نہ صرف علمی سرگرمیاں نابود ہو جاتی ہیں بلکہ وہ ذہنی و روحانی و اخلاقی لحاظ سے بھی انتہائی پستیوں میں گر جاتے ہیں۔

والدین ہمیشہ ذہن میں رکھیں جب کوئی SMS آتا ہے تو ایک ہلکی سی آواز آتی ہے جسے بند بھی کیا جا سکتا ہے اور آنے والے اور جانے والے پیغامات کا نام ونشان و ثبوت مٹایا جا سکتا ہے جو کہ اس کا خطرناک پہلو ہے۔

معاشی بوجھ:

بلا مبالغہ موبائل بیچنے کے علاوہ موبائل کمپنیاں یومیہ لاکھوں کروڑوں روپے کما رہی ہیں جس کا معاشی بوجھ بالآخر والدین کے کمزور کندھوں پر پڑتا ہے اور یہ معاشی انحطاط معاشرے میں معاشی عدم توازن کے علاوہ کئی جرائم کو جنم دیتا ہے۔

وارداتیں:

جہاں وارداتوں میں مجموعی طور پر سینکڑوں ہزاروں موبائل ہر روز چھینے جاتے ہیں وہاں گھناؤنی قسم کی وارداتیں موبائل کی بدولت کی جاتی ہیں ایک انتہائی مفید چیز کے غلط استعمال نے بین الاقوامی معاشرے کی جڑیں کھوکھلی کر دی ہیں۔ موبائلوں کے ذریعہ آئے دن ہونے والی وارداتوں، فراڈوں، دھوکہ دہی کی داستانیں بہت دکھ بھری ہیں۔

بزرگان ووالدین کی خدمت میں التماس:

والدین کی خدمت میں مودبانہ التماس ہے کہ اس انتہائی اہم، مفید و بیک وقت خطرناک اور اہم چیز کو بڑی احتیاط کے ساتھ بچوں کو لے کر دیں۔

کڑی نگرانی رکھیں کہ آپ کا بچہ اسے الگ استعمال نہ کرے آپ کی موجودگی میں استعمال کرے فون آواز کے ذریعہ ہو یا SMS کے ذریعہ، بچہ آپ کے سامنے استعمال کرے اسے الگ لے جا کر سننے کی اجازت نہ دیں خواہ وہ براہی کیوں نہ مانے اگر وہ الگ سنتا ہے تو وہ یقیناً منفی روابط رکھتا ہے جو آپ سے چھپا رہا ہے۔

یہ علامت بہت اہم ہے کہ جن کے فون سفید اور بے داغ ہوتے ہیں وہ سب کے سامنے بلند آواز میں فون کرتے اور سنتے ہیں مگر کالے فونوں کے مالک موبائل کی آواز اس حد تک کم کر دیتے ہیں کہ اس کی آواز صرف ان تک پہنچے اور کسی پاس بیٹھے ہوئے کو بھی سنائی نہ دے سکے۔

پھر ایک اور بہت بڑی واضح علامت یہ بھی ہے کہ کالے فونوں کے مالک کبھی بھی اپنا فون چند لمحوں کے لئے کسی کو نہیں دیں گے گویا کہ یہ ان کے جسم وروح کا ایک حصہ ہوتا ہے اور اس کی چند لمحوں کی علیحدگی ان کے تمام راز تار تار کر سکتی ہے۔

جب فون آئے اس کا سپیکر ON کرنے کی ہدایت کریں تا کہ پتہ چلے کہ کون بات کر رہا ہے بھی آپ بھی اس فون کرنے والے سے بات کریں مگر محتاط طریقے سے کہ کہیں مد مقابل وائس چینجر تو استعمال نہیں کر رہا۔

اپنے بچوں سے ان کے دوستوں کے ناموں کی لسٹ لیں جس نمبر سے کال آئے اس کا باقاعدہ نام Save ہو تا کہ پتہ چلے کہ کون کال کر رہا ہے۔

خصوصاً رات کو کبھی بھی کسی بچے کو فون نہ دیں بلکہ اپنی کڑی تحویل میں یعنی تالہ کے اندر رکھیں۔ سکول یا کالج جاتے وقت بچوں کو فون کی ہرگز ضرورت نہیں ہوتی سوائے منفی استعمال کے ان سے فون لے کر اپنی تحویل میں کر لیں۔ ہمارے سامنے ایسی مثالیں ہیں کہ بعض بچے جو تیزی سے تباہی کے گڑھے میں گر رہے تھے ان کے والدین نے ان موبائلوں پر مذکورہ بالا پابندیاں عائد کیں (جن کا ہم نے اوپر ذکر کیا ہے) اور بفضل خدا ان کے بچے تباہی کے گڑھے سے بچ کر محفوظ ہو گئے۔

جو والدین انگلش میں SMS نہیں پڑھ سکتے وہ اردو میں SMS کا انتظام کریں جب کوئی SMS

باقی صفحہ 6 پر

ر۔ص بھٹی

قائداعظم کا مزاح اور چند خوشگوار باتیں

تنگ نظر ناقدین نے قائداعظم کو ایک خشک، اور سرد مہر شخصیت کے طور پر پیش کیا ہے۔لیکن اگر قائد کی زندگی پر نظر دوڑائیں ہمیں ایک بہت مختلف شخصیت کے طور پر نظر آتے ہیں۔یہاں چند ایک واقعات تفریح طبع کے لئے پیش کئے جارہے ہیں۔

قائداعظم ایک مرتبہ سفر کر رہے تھے راستہ میں ایک پلیٹ فارم پر چائے پینے کے لئے اترے۔ جب وہ چائے پی کر باہر نکلے تو لوگوں کا ایک بڑا ہجوم ان کے گرد اکٹھا ہوگیا۔ جب ان کے سیکرٹری نے لوگوں کے دھکوں کی شکایت کی تو انھوں نے مسکرا کر کہا گھبراؤ نہیں یہ چائے کی پیالی میں طوفان ہے (storm in a cup of tea) ابھی ٹھیک ہو جائے گا۔

علی گڑھ یونیورسٹی کے دورے کے دوران قائداعظم کو بتایا گیا کہ ایک طالبعلم ان کی تقریر کی بہت اچھی طرح نقل کرتا ہے اور بہت ماہر ہے۔قائداعظم نے اسے سننے کی خواہش ظاہر کی۔ طالبعلم کی آواز، انداز، الفاظ ہو بہو قائداعظم کی طرح تھی قائداعظم بہت محظوظ ہوئے اور اپنی ٹوپی اتار کر اسے دی اور کہا اس سے اب تم مستند ہو جاؤ گے۔

ایک مرتبہ گاندھی جی اپنے آشرم میں پرارتھنا کر رہے تھے کہ ایک سانپ آشرم میں گھس آیا۔گاندھی جی کسی قسم کی گھبراہٹ کا اظہار کئے بغیر اپنی پرارتھنا میں مصروف رہے یہاں تک کہ سانپ خود ہی واپس چلا گیا۔ ہندو اخبارات نے اس واقعہ کو بہت شہرت دی اور اسے گاندھی کے معجزے کے طور پر پیش کیا۔ایک اخباری نمائندہ تاثرات کیلئے قائداعظم کے پاس بھی پہنچا۔قائداعظم نے ساری کہانی نہایت سنجیدگی سے سنی اور پھر کہا کہ ہاں، یہ پیشہ وارانہ آداب کا تقاضا تھا۔ (professional etiquettes)

تقسیم ہند کے اعلان کے بعد پریس کانفرنسز کے دوران ہندو اخباری نمائندے قائداعظم سے بہت چبھتے ہوئے سوالات کرتے تھے اسی طرح کی ایک پریس کانفرنس میں ایک رپورٹر نے پوچھا کیا' پاکستان مولویوں کی ریاست ہوگی' قائداعظم نے جواب دیا 'پنڈتوں کی ریاست کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے۔'

ایسی ہی ایک پریس کانفرنس کے دوران ایک رپورٹر بار بار ایک ہی سوال مختلف الفاظ میں کر رہا تھا آخر قائداعظم نے جواب دیا مجھے ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ میں بطخ کے پروں پر پانی ڈال رہا ہوں اور ہر مرتبہ پانی نیچے بہہ جاتا ہے اور پر خشک ہو جاتے ہیں

ایک مرتبہ ایک مقدمہ کی سماعت کے دوران قائداعظم کافی دیر سے دلائل دے رہے تھے، جج صاحب نے نہایت طنزیہ انداز میں کہا مسٹر جناح میں تمہاری باتیں ایک کان سے سنتا ہوں اور دوسرے کان سے نکال دیتا ہوں قائداعظم نے نہایت متانت سے جواب دیا یور آنر غالباً آپ کے دونوں کانوں کے درمیان کی جگہ خالی ہے۔

قائداعظم کا گھر

بمبئی کی ماونٹ پلیزنٹ روڈ پر واقع درختوں میں گھرا 'سندو کاسل' ایک خوبصورت عمارت ہے۔ مالا بار ہلز کا علاقہ ممبئے کے مہنگے ترین علاقوں میں شمار ہوتا ہے۔اس کے بالکل سامنے مہاراشٹر کے وزیراعلیٰ کی سرکاری رہائش گاہ ہے۔ قائداعظم نے یہ گھر (2۔ماونٹ پلیزنٹ روڈ، مالا بار ہلز، ساؤتھ بمبئی) 1936ء میں خریدا، اور دوبارہ سے اپنی زیرنگرانی تعمیر کروایا۔آرکیٹیکٹ کلاڈ باٹلے نے مکان کی تعمیر میں اٹالین ماربل اور والنٹ کی لکڑی استعمال کی۔ قائداعظم کو اس گھر سے بہت انس تھا۔شاید یہی وجہ تھی کہ تقسیم ہند کے وقت انہوں نے اسے بیچا نہیں۔بلکہ ان کی خواہش پر اسے خالی شدہ املاک میں شامل کرنے کی بجائے نہرو نے اسے برٹش سفارت خانے کو دیا اور برٹش ڈپٹی ہائی کمشنر یہاں 1982ء تک رہا۔ اسی گھر میں اکتالیس سال کی عمر میں قائداعظم کی رتن بائی کے ساتھ شادی ہوئی اور ان کی بیٹی دینا پیدا ہوئی۔اس کی تعمیر پر دو لاکھ روپیہ صرف ہوا تھا اور قیام پاکستان کے وقت اس کی مالیت پانچ لاکھ روپے تھی اور اس وقت اس کی مالیت 15 ملین امریکن ڈالر کے لگ بھگ ہے۔

اس گھر کی تاریخی اہمیت بھی ہے۔ تقسیم سے متعلق بہت سے مذاکرات اسی گھر میں ہوئے۔ستمبر 1944ء میں مشہور جناح۔گاندھی مذاکرات بھی اسی گھر میں ہوئے تھے۔تقسیم ہند سے ٹھیک ایک سال قبل 15 اگست 1946ء کو اسی گھر میں قائداعظم کی نہرو سے ملاقات ہوئی۔

پچھلے پندرہ سالوں سے یہ گھر خالی ہے پاکستان کی دیرینہ خواہش ہے کہ یہاں اپنا سفارت خانہ کھولے۔اس کے مرکزی دروازے پر' فوٹوگرافی منع ہے' کے الفاظ لکھے ہوئے ہیں۔خوبصورت لان اب جنگلی جڑی بوٹیوں سے بھرے ہوئے ہیں اور ایک موت کی سی خاموشی طاری ہے۔

لیوٹالسٹائی

☆..........لیوٹالسٹائی 28 اگست 1828ء میں بولینا کے علاقے یاسایتیا کے شہر میں پیدا ہوا۔ یہ علاقہ جنوبی ماسکو میں واقع ہے وہ ایک متمول روسی خاندان میں پیدا ہونے والا چوتھا بیٹا تھا، اس کی ماں کا انتقال اس کے بچپن میں ہی ہو گیا تھا اس کے والد کاؤنٹ نیکولائی ٹالسٹائی نے اس کی تعلیم کا خاص اہتمام کیا تھا۔جس وقت اس کی عمر نو برس ہوئی تو اس کے والد کا انتقال زہر خورانی کی وجہ سے ہو گیا۔اس کے بعد اس کی دادی کا بھی انتقال ہو گیا اور اس کے خاندان کی کفالت اس کے باپ کی بہن کے ذمہ آگئی۔

☆..........1844ء میں ٹالسٹائی نے قازان یونیورسٹی میں مشرقی زبانوں کی تعلیم حاصل کی۔

☆..........اس دوران اس کی زندگی شباب کی رنگینیوں سے بھی آلودہ ہوئی اور اسے یونیورسٹی کی تعلیم ختم کرنا پڑی، اسی سال اس نے قانون کی تعلیم کے لئے یونیورسٹی میں دوبارہ داخلہ لیا لیکن یہاں بھی وہ اہتمام کے ساتھ اپنی تعلیم جاری نہ رکھ سکا اور اسے یونیورسٹی سے نکال دیا گیا۔

☆..........1851ء میں وہ قفقاسیا چلا گیا جہاں اس نے اپنی زندگی کے خوبصورت سال گزارے، یہیں پر اس کا مسلمانوں سے پہلا تعارف ہوا اور اسے مسلمانوں کے طرز زندگی کو قریب سے دیکھنے کا موقع ملا۔یہیں پر اس نے ایک ملٹری کالج میں داخلہ لیا۔

☆..........1853ء میں اس نے عثمانوی ترکوں کے خلاف اپنے آپ کو جنگ کے لئے وقف کیا۔اسی طرح 1854ء میں اس نے روس کی جانب سے ترکوں کے خلاف جنگ قرم میں حصہ لیا اور اس جنگ میں روس کو ترکوں کے ہاتھوں شکست ہوئی۔ 1856ء میں اس نے فوج کی نوکری کو خیرباد کہہ دیا۔

☆..........لیوٹالسٹائی نے اپنی سب سے پہلی کتاب 1851ء میں ''بچپن'' کے عنوان سے تالیف کی اس میں اس نے اپنے بچپن کی یادداشتوں کا ذکر کیا ہے۔اس کی بعد کی کتابوں میں قفقاز کے باسیوں کے طرز حیات کی جھلک نظر آتی ہے، جو اس کی کتابوں ''حاجی مراد'' اور ''قازاق'' میں نمایاں ہے۔اس نے جنگ قرم کے حوالے سے بھی ایک کتاب ''سیفا ستبول کی حکایات'' تحریر کی جو 1855ء میں شائع ہوئی تھی۔

☆..........1857ء میں اس نے سیاحت کا منصوبہ بنایا اور سب سے پہلے جرمنی اس کے بعد برطانیہ، سوئٹزرلینڈ اور بیلجیم کی سیاحت کی۔ اس سیاحت کے دوران اس نے یہاں کے ادیبوں اور مفکروں سے بھی ملاقاتیں کیں۔اس کے بعد 1861ء میں وہ روس واپس آگیا اور اسی برس اس نے روس کے مشہور طبیب کی بیٹی صوفیہ سے شادی کر لی۔شادی کے بعد وہ اپنے گھر اور زرعی زمین تک محدود ہو گیا۔

☆..........1863ء میں اس نے اپنی لافانی کتاب ''جنگ اور امن'' تالیف کرنا شروع کی یہ کتاب 1869ء میں مکمل ہوئی۔

☆..........1873ء میں اس نے ''انا کارنینا'' نامی کتاب پر کام شروع کیا جو تین برس بعد مکمل ہوئی۔ اس کے بعد اس نے ''میرے اعتراف'' نامی کتاب تالیف کی۔ 1876ء میں اس نے ''موت'' کے نام سے بھی ایک کتاب لکھی۔

☆..........ان برسوں کے دوران لیوٹالسٹائی کی زندگی میں تغیر رونما ہو چکا تھا زندگی اور موت کے فلسفہ نے اسے ان تبدیلیوں سے دوچار کر دیا تھا اس کے بعد ہی اس نے دینی حوالے سے فلسفہ اور فکر کی جانب اہتمام سے رجوع کیا، ان افکار کو اس نے اپنی نئی تالیفات میں رقم کیا ہے ایک کتاب ''دین کیا ہے؟''، ''انسان کس کے ذریعے زندہ ہے؟'' اور ''موت کا مینی فیسٹو''۔

☆..........1910ء میں اپنی اہلیہ کو ''اڈیسا استنبول'' کے مقام پر چھوڑ کر اس نے بلغاریہ جانے کا منصوبہ بنایا مگر وہ شدید سردی کی وجہ سے ''سل'' نامی بیماری میں مبتلا ہو گیا اور یوں عالم ادب کا یہ ٹالسٹائی 20 نومبر 1910ء کو ''استاپوفو'' کے ریلوے سٹیشن کے ایک چھوٹے سے کمرے میں اپنے خالق حقیقی سے جاملا۔

بقیہ صفحہ 5 موبائل فون؛ فوائد؛ نقصانات؛ حل

آئے تو اس کو چیک کریں۔

فون سیٹ پر Call Divert لگائیں:

یہ جاننے کے لئے کہ آپ کے بچے کو کون کون فون کرتا ہے بچے کے فون پر کبھی کبھار Call Divert لگا دیا کریں یعنی اپنے موبائل فون کا نمبر اس کے فون میں Add کر دیں جب کوئی کال آئے گی تو آپ کے فون پر Ring آئے گی اور آپ فون Attend کر سکیں گے اور آپ کے بچے کو یہ کال Receive نہیں ہو سکے گی اور آپ وہ کال اپنے موبائل پر سن سکیں گے۔

ایک اور محفوظ طریقہ یہ بھی ہے کہ صرف ان مخصوص قابل اعتماد دوستوں، عزیزوں، ہم جماعتوں کے فون نمبرز Call Divert میں Add کر دیں اب صرف انہی لوگوں کے فون نمبرز Receive ہو سکیں گے اور دیگر کالوں کے لئے No Answer کا Divert لگا دیں۔

اگر یہ طریقہ کار کم پڑھے لکھے والدین یا بزرگان کے لئے مشکل ہو تو کسی موبائل جاننے والے سے کروا لیں۔بفضل خدا اس معمولی سی زحمت کے ذریعہ بہت بڑی رحمت کے وارث بن سکیں گے۔

اگر آپ کا بچہ آپ کو اپنا موبائل دینے یا اس مضمون میں درج کردہ پابندیوں کے قبول کرنے سے گھبراتا ہے تو یقین کیجئے کہ یہ علامت منفی پہلو لئے ہوئے ہے، مثبت ہرگز نہیں اور آپ کی اس بات پر خوشی کہ آپ کے گھر میں یا آپ کے فرزند کے پاس موبائل فون ہے تو یہ محض آپ کی خوشی اور حسن ظن کا قصور ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 99814 میں تہمینہ رفیق

زوجہ مہر رفیق احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 14 تولہ مالیتی -/310000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ تہمینہ رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد ماسٹر محمد بخش۔ گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 99815 میں سعید احمد

ولد علی محمد قوم راجپوت پیشہ...... عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان ساڑھے پانچ مرلہ واقع احمد نگر ربوہ مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد ماسٹر محمد بخش۔ گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 99816 میں طاہرہ اکبر

زوجہ محمد اکبر جاوید قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور بوزن ڈیڑھ تولہ -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ طاہرہ اکبر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکبر جاوید ولد محمد ارشد۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد محمد بخش

مسل نمبر 99817 میں مبارک احمد بٹ

ولد محمد اسماعیل بٹ قوم بٹ پیشہ مکینک عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-6-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان تعمیر شدہ 3 مرلہ واقع احمد نگر مالیتی اندازاً -/150000 روپے (2) ترکہ والد صاحب کی طرف سے حصہ -/70000 روپے (ایک سال کے بعد ملے گا)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مکینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد اعوان ولد صغیر احمد اعوان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ظفر ولد محمد عیسیٰ ظفر

مسل نمبر 99818 میں نائلہ مبارک

بنت شیخ مبارک احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-8-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 44 گرام اندازاً مالیتی -/96000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ نائلہ مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ مبارک احمد ولد شیخ نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد خالد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 99819 میں ناصرہ بشیر

زوجہ رانا بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/16000 روپے (2) حصہ زمین از ترکہ والد -/66670 روپے (3) طلائی زیور بوزن 2 تولہ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ناصرہ بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری ولد چوہدری محمد اسحٰق (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 رانا وحید احمد ولد رانا بشیر احمد

مسل نمبر 99820 میں انیقہ ندیم

بنت ضمیر احمد ندیم مربی سلسلہ قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-9-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک جوڑی طلائی بالیاں بوزن 3 ماشے مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ انیقہ ندیم۔ گواہ شد نمبر 1 ضمیر احمد ندیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 26824۔ گواہ شد نمبر 2 فضل عمر محمود احمد کاشف وصیت نمبر 35918

مسل نمبر 99821 میں فراست احمد چوہدری

ولد چوہدری بشارت احمد نعیم قوم کنگ جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فراست احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری ولد چوہدری محمد اسحٰق (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 اطہر احمد محمود ولد محمد داؤد احمد چوہدری

مسل نمبر 99822 میں سدیہ شبیر

بنت شبیر احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-8-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 42 گرام مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ سدیہ شبیر۔ گواہ شد نمبر 1 عائشہ شبیر بنت شبیر احمد گواہ شد نمبر 2 آسیہ شبیر بنت شبیر احمد

مسل نمبر 99823 میں مختار احمد صدیق ڈوگر

ولد بشیر احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ حکمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع باب الابواب شرقی 6 مرلے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت حکمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مختار احمد صدیق ڈوگر۔ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد خان وصیت نمبر 55913۔ گواہ شد نمبر 2 محمد محمود ثانی وصیت نمبر 48376

مسل نمبر 99824 میں شائلہ ریاض

زوجہ ریاض احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی نمبر 1 ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-6-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 6 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ شائلہ ریاض۔ گواہ شد نمبر 1 مختار احمد ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 99825 میں نصرت جہاں

بنت عبدالرزاق آف منگلا قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-9-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ نصرت جہاں۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق آف منگلا وصیت نمبر 18078۔ گواہ شد نمبر 2 محمد حسین وصیت نمبر 28634

مسل نمبر 99826 میں طاہرہ منیر

بنت محمد منیر قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ نصیر آباد غالب ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-8-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ طاہرہ منیر۔ گواہ شد نمبر 1 عتیق احمد ولد محمد منیر۔ گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد محمد منیر

مسل نمبر 99827 میں تہمینہ مہدی

بنت طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-4-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ تہمینہ مہدی۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر مہدی امتیاز احمد ولد چوہدری محمد ظفر اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری احمد علی صاحب

مسل نمبر 99828 میں امۃ المتین

بنت عبدالقدوس قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ المتین۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس ولد اللہ رکھا۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر ولد محمد طارق صفدر

مسل نمبر 99829 میں مبشرہ سمیع

بنت حاجی عبدالسمیع قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 11 گرام مالیتی -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ سمیع۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری ولد چوہدری محمد اسحٰق۔ گواہ شد نمبر 2 اطہر احمد محمود وصیت نمبر 63763

مسل نمبر 99830 میں حافظہ فارعہ نعیم

ولد نعیم اللہ خان ملہی قوم ملہی جاٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-8-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 10.930 گرام مالیتی -/21860 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حافظہ فارعہ نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اللہ خان ملہی ولد حفیظ اللہ خان اشرف۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ حفیظ الرحمٰن ولد عطاء الرحمٰن

مسل نمبر 99831 میں شمائلہ کریم

بنت مرزا کریم الدین قوم مرزا مغل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-8-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمائلہ کریم۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا کریم الدین ولد احمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا بشیر الدین ولد مرزا کریم الدین

مسل نمبر 99832 میں سعدیہ خلیل

بنت خلیل احمد قوم ہندل جٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-8-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 8800 گرام مالیتی -/18200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ خلیل۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز گوندل ولد خواج دین گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ثاقب ولد قاضی محمد رشید (مرحوم)

مسل نمبر 99833 میں لبید احمد

ولد محمود احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-8-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لبید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد عبدالسلام (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 99834 میں محمد افضال

ولد ملک محمد یوسف قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محمد افضال۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار ولد محمد عثمان غنی۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 99835 میں فارعہ صادق

بنت محمد صادق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-9-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 2.930 گرام مالیتی -/6446 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فارعہ صادق۔ گواہ شد نمبر 1 نصرت پروین بنت عبدالوہاب گواہ شد نمبر 2 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق (مرحوم)

مسل نمبر 99836 میں وقار خالد

ولد ماسٹر محمود احمد کاواں قوم کاواں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہباز ٹاؤن قاسم آباد حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقار خالد۔ گواہ شد نمبر 1 امجد علی ابڑو ولد علی اصغر ابڑو۔ گواہ شد نمبر 2 ذیشان محمود ولد ماسٹر محمود احمد

مسل نمبر 99837 میں نصرت اکرم

زوجہ محمد اکرم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت 1984ء ساکن ریلوے کالونی نزد سول ہسپتال فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 4 تولہ مالیتی -/100000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسامہ کاشف ولد محمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد طلحہ ولد محمد اکرم

مسل نمبر 99838 میں رائے نعمان عطاء

ولد عطاء اللہ خان رائے قوم کھرل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت 2004ء ساکن کھرل ہاؤس کینال کالونی فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رائے نعمان عطاء۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد شاہد ولد عبدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد محمد شفیع

مسل نمبر 99839 میں رائے صدام عطاء

ولد رائے عطاء اللہ خان قوم کھرل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت 2004ء ساکن کھرل ہاؤس کینال کالونی فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رائے صدام عطاء۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد شاہد ولد عبدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد محمد شفیع

مسل نمبر 99840 میں محمد زبیر ڈار

ولد مبشر احمد ڈار قوم ڈار پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال کالونی فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد زبیر ڈار۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد شاہد وصیت نمبر 37680۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد محمد شفیع

مسل نمبر 99841 میں سید معید احمد

ولد سید طارق حفیظ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد پورہ کالونی روڈ فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید معید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد شاہد وصیت نمبر 37680۔ گواہ شد نمبر 2 سید وسیم احمد وصیت نمبر 58372

مسل نمبر 99842 میں ہمایوں عارف

ولد محمد عارف قوم ہاشمی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو مسلم ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-9-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ہمایوں عارف۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد شہزاد ولد لیاقت علی انجم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عارف ولد مقبول حسین

مسل نمبر 99843 میں محمد طارق

ولد عبدالرشید قوم کھلول پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک چورہٹہ ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-6-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد طارق۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد فیض

محمد۔ گواہ شد نمبر 2 مونس حفیظ ولد عبدالحفیظ

مسل نمبر 99844 میں محمد اشفاق احمد

ولد یقین محمد خان رند قوم رند بلوچ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رکن آباد کالونی ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-9-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اشفاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد خان ولد دُر محمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 دُر محمد خان ولد غلام رسول خان

مسل نمبر 99845 میں کلیم اللہ خان رند

ولد محمد حسین خان رند قوم رِند پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رکن آباد کالونی ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-6-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان پانچ مرلے واقع رکن آباد کالونی مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کلیم اللہ خان رند۔ گواہ شد نمبر 1 ارشد اسماعیل خان ولد نبی بخش خان۔ گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد خان ولد در محمد خان رند

مسل نمبر 99846 میں منصور احمد

ولد محمد عمر قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مجاہد آباد کالونی ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-06-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ارشد اسماعیل خان ولد نبی بخش خان۔ گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد بلال ولد محمود احمد

مسل نمبر 99847 میں فراز احمد نور لکانی

ولد سردار لیاقت علی خان لکانی قوم لکانی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مجاہد آباد ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فراز احمد نور لکانی۔ گواہ شد نمبر 1 ارشد اسماعیل خان لکانی وصیت نمبر 61725۔ گواہ شد نمبر 2 وجاہت احمد خان ولد لیاقت علی خان

مسل نمبر 99848 میں شفیق احمد

ولد عبدالحمید قوم کھلول پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک چورہٹہ ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-6-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سیف اللہ ولد شریف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم ولد محمد موسیٰ

مسل نمبر 99849 میں رضوانہ کنول

زوجہ عبدالواسع خان لکانی قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-6-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت گھریلو اخراجات مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضوانہ کنول۔ گواہ شد نمبر 1 ارشد اسماعیل خان وصیت نمبر 61725۔ گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد طاہر مربی سلسلہ

مسل نمبر 99850 میں سیف اللہ

ولد شریف احمد قوم کھلول پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک چورہٹہ ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-6-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حصہ مکان سوا مرلہ واقع نصیر آباد ربوہ (2) ایک عدد رکشہ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سیف اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد ولد میاں بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مونس حفیظ ولد عبدالحفیظ

مسل نمبر 99851 میں بلال احمد ساہی

ولد چوہدری عبدالرشید ساہی قوم ساہی جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غلہ منڈی ڈسکہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلال احمد ساہی۔ گواہ شد نمبر 1 راشد احمد ساہی ولد چوہدری ریاست علی ساہی۔ گواہ شد نمبر 2 غضنفر وقار ساہی ولد چوہدری ریاست علی ساہی

مسل نمبر 99852 میں انیس احمد

ولد چوہدری رفیق احمد قوم کاہلوں پیشہ زراعت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادر آباد تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5/1 ایکڑ زرعی اراضی۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/50000 روپے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انیس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ادریس احمد ولد چوہدری رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نفیس احمد ولد چوہدری رفیق احمد

مسل نمبر 99853 میں سمیرا انیس

زوجہ انیس احمد قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادر آباد تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بصورت زیور سات تولہ مالیتی -/210000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا انیس۔ گواہ شد نمبر 1 ادریس احمد ولد چوہدری رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد اکرام

مسل نمبر 99854 میں عبدالغفار

ولد محمد عبداللہ قوم بھٹی راجپوت پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالغفار۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار ولد محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالہادی ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 99855 میں شیخ نوید احمد

ولد شیخ سلیم احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ نوید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ سلیم احمد وصیت نمبر 24289 گواہ شد نمبر 2 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524

مسل نمبر 99856 میں میاں مبارک احمد

ولد میاں نذیر الحق قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نادر آباد لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-3-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میاں مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری حبیب اللہ مظہر ولد چوہدری اللہ دتہ۔ گواہ شد نمبر 2 سید ارشد علی ولد سید نزاکت علی

مسل نمبر 99857 میں امتہ الودود

بنت کرنل زاہد علیم احمد قوم ہندل پیشہ تدریس عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن والٹن گلبرگ III لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-8-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 50 تولہ مالیتی -/1345000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الودود گواہ شد نمبر 1 زاہد علیم احمد ولد حبیب احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد وسیم احمد ولد حبیب احمد

مسل نمبر 99858 میں سہیل ظفر

ولد وحید ظفر (مرحوم) قوم چوہدری پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-6-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک مکان رقبہ 5 مرلہ کلفٹن کالونی مالیتی -/3000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سہیل ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد محمود اقبال ہاشمی وصیت نمبر 45536۔ گواہ شد نمبر 2 منیر الدین سیال وصیت نمبر 27606

مسل نمبر 99859 میں امتہ الحئی بیگم

زوجہ عنایت اللہ بھٹی (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایم سی کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-8-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ

کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 11 کنال مالیتی تقریباً -/705000 روپے (2) ایک مکان برقبہ 15 مرلے مالیتی -/250000 روپے (3) طلائی زیور بوزن 6.380 گرام مالیتی -/15000 روپے (4) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحئی بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر احسان اللہ خان وصیت نمبر 46407۔ گواہ شد نمبر 2 ایم کلیم اللہ خان وصیت نمبر 84038

مسل نمبر 99860 میں ساجد احمد بھٹی

ولد ڈاکٹر احسان اللہ خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن AIMC کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-01-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ساجد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر احسان اللہ خان ولد عنایت اللہ بھٹی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد چٹھہ ولد مسعود احمد چٹھہ

مسل نمبر 99861 میں صغراں بی بی

زوجہ ناصر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشیمن پارک اعوان مارکیٹ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-8-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 2 تولہ مالیتی اندازاً -/40000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صغراں بی بی گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد محمد علی۔ گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد علی

مسل نمبر 99862 میں شاہد محمود

ولد عنایت اللہ قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-7-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز خان ولد حافظ عبدالکریم خان (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 حاجی لطیف احمد ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 99863 میں حماد اختر بٹ

ولد محمد اختر بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو اسلامیہ کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-8-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حماد اختر بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسمیع عابد وصیت نمبر 47924۔ گواہ شد نمبر 2 زوہیب احمد وصیت نمبر 83792

مسل نمبر 99864 میں چوہدری عبدالرحمٰن

ولد چوہدری فتح دین قوم کمبوہ پیشہ کاروبار عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوسمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-8-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 5 مرلہ واقع سمن آباد اندازاً مالیتی -/2500000 روپے (2) مکان (دکان) برقبہ سوا مرلہ اندازاً -/650000 روپے (3) مکان مع دکان برقبہ سوا دو مرلہ اندازاً مالیتی -/1300000 روپے (4) مکان برقبہ 5 مرلہ واقع نزد شیزان فیکٹری اندازاً مالیتی -/3000000 روپے (5) مکان برقبہ 10 مرلہ واقع نزد شیزان فیکٹری اندازاً مالیتی -/3500000 روپے (6) دکان واقع میکلوڈ روڈ اندازاً مالیتی -/800000 روپے (7) 1 عدد پلاٹ واقع پٹھان کالونی شاہدرہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے (8) نقد رقم بینک کل -/12093000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/22900 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری عبدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ وصیت نمبر 30801 گواہ شد نمبر 2 منظور احمد وصیت نمبر 56793

مسل نمبر 99865 میں اسد مقصود

ولد چوہدری منظور احمد قوم کمبوہ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوسمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-8-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک عدد موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد مقصود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ وصیت نمبر 30801۔ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد وصیت نمبر 56793

مسل نمبر 99866 میں بشریٰ ارشد

زوجہ محمد ارشد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کولوتارڑ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-9-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 25 تولے اندازاً مالیتی -/750000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد ولد عبداللطیف۔ گواہ شد نمبر 2 رانا صباحت احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 48368

مسل نمبر 99867 میں حسان کامران

ولد یوسف سلیم شاہد قوم منہاس پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر غربی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-9-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حسان کامران۔ گواہ شد نمبر 1 عامر ناصر ولد ملک ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 یوسف سلیم شاہد وصیت نمبر 33822

مسل نمبر 99868 میں سلمٰی یوسف

بنت یوسف سلیم شاہد قوم منہاس پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر غربی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-9-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن نصف تولہ مالیتی اندازاً -/14000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلمٰی یوسف۔ گواہ شد نمبر 1 فرحان احمد ولد محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 یوسف سلیم شاہد وصیت نمبر 33822

مسل نمبر 99869 میں صائقہ منیر

بنت منیر احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گاؤں نارووالی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-6-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں مالیتی اندازاً -/2300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت سلائی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائقہ منیر گواہ شد نمبر 1 یوسف سلیم شاہد وصیت نمبر 33822۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 99870 میں رشیدہ بیگم

زوجہ سراج الحق قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بوبک مرالی ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-8-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 28 مرلہ مالیتی -/56000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400+1200 روپے ماہوار بصورت پنشن + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رشیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 نور الحق ولد سراج الحق گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ناصر ولد محمد یوسف

مسل نمبر 99871 میں افتخار احمد

ولد احمد دین قوم دھاڑیوال پیشہ زمیندارہ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالیہ نوریہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ ساڑھے گیارہ ایکڑ واقع کالیہ مالیتی -/9000000 روپے (2) کوٹھی برقبہ 10 مرلہ کالیہ مالیتی -/2000000 روپے (3) موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے (4) بھینس 5 عدد مالیتی -/250000 روپے (5) دکانیں 2 عدد واقع طارق روڈ شیخوپورہ مالیتی -/200000 روپے (6) پلاٹ ایک کنال واقع داموآنہ شیخوپورہ مالیتی -/200000 روپے (7) پلاٹ ایک کنال 6 مرلہ واقع کالیہ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/240000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد افتخار احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس مبلا وصیت نمبر 33730۔ گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد تبسم وصیت نمبر 41366

مسل نمبر 99872 میں نسرین سلطان

بنت سلطان علی قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گجر حلقہ فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسرین سلطان۔ گواہ شد نمبر 1 ضیاء اللہ منگلا معلم وقف جدید۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد عمران ولد سلطان علی

اطلاعات و اعلانات

نوٹ۔ اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم نصراللہ خاں ناصر صاحب مربی سلسلہ اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ نسیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری حمید احمد صاحب ریٹائرڈ سب انسپکٹر پولیس سندھ کارکن دارالضیافت ربوہ گزشتہ ایک ہفتہ سے بیمار ہیں انہیں شوگر اور بلڈ پریشر کا عارضہ ہے۔ بیہوشی کی حالت میں انہیں عزیز فاطمہ ہسپتال فیصل آباد لے جایا گیا۔ جہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بروقت ضروری ٹیسٹ اور علاج ہوا۔ اب ہمشیرہ صاحبہ کی صحت پہلے سے بہتر ہے۔ احباب سے کامل وعاجل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ڈاکٹر قاضی طاہر اسماعیل صاحب ناظم مجلس انصاراللہ ضلع ملتان تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ فاخرہ احمد صاحبہ مورخہ 23/ اگست 2009ء سے زچگی کے دوران غلط انجیکشن لگ جانے کی وجہ سے نشتر ہسپتال ملتان کے ICU میں داخل ہیں۔ عزیزہ شدید تکلیف کی حالت میں ہیں۔ احباب کرام سے عزیزہ کی کامل اور جلد تر شفایابی کیلئے شافی مطلق کے حضور خصوصی دعائیں کرتے رہنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم عبداللطیف جاوید صاحب معلم وقف جدید جماعت 76 گ۔ب ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

میری بڑی ہمشیرہ مکرمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ محلہ دارالیمن وسطی ربوہ مورخہ 3 ستمبر 2009ء کو بعمر 66 سال طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں گردے فیل ہوجانے کے باعث انتقال کر گئیں۔ ان کی نماز جنازہ 4 ستمبر 2009ء کو بیت الحمد (گنبداں والی) دارالیمن وسطی ربوہ میں مکرم عطاء البصیر صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم ماسٹر محمد ارشد صاحب صدر محلہ دارالیمن وسطی ربوہ نے دعا کروائی۔ پسماندگان میں مرحومہ نے ایک بیٹا مکرم آصف ندیم احمد صاحب المعروف اللہ والا گرل ورکس ایک پوتا، 2 پوتیاں، دو بھائی، خاکسار و مکرم محمد صدیق صاحب ولد مکرم شیر محمد صاحب اور ایک ہمشیرہ مکرمہ نصرت پروین صاحبہ زوجہ مکرم محمد حنیف صاحب آف لیہ چھوڑی ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم خاکسار کی ہمشیرہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

کامیابی

مکرم مبارک احمد ظفر صاحب منتظم تربیت نومبائعین مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری پیاری نواسی عزیزہ انیلہ خالد بنت مکرم ڈاکٹر محمود احمد خالد صاحب اللہ تعالیٰ کے فضل سے میٹرک کے امتحان 2009ء میں دی سکالرز گرلز ہائی سکول ڈیرہ غازی خان میں سائنس گروپ میں 920/1050 نمبر حاصل کر کے اول قرار پائی۔ عزیزہ حضرت مولانا ظفر محمد ظفر صاحب سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ اور مکرم میاں خورشید احمد صاحب آف ڈیرہ غازیخان کی نسل سے ہے۔ موصوفہ کی والدہ چند سال قبل وفات پا گئی تھیں۔ مگر اس نے گھریلو پریشانیوں کے باوجود تعلیمی حالات کو متاثر نہیں ہونے دیا۔ احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس اعزاز کو مزید اعلیٰ کامیابیوں اور ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ لئیقہ مسعود صاحبہ بابت ترکہ مکرم قریشی عبداللطیف صاحب)

مکرمہ لئیقہ مسعود صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم قریشی عبداللطیف صاحب وفات پا چکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 16/15 محلہ دارالیمن برقبہ 1 کنال میں سے 10 مرلہ منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ میرے نام منتقل کردیا جائے دیگر ورثاء کو اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ امۃ الحمید قریشی صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم حنیف احمد ہاشمی صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم رفیق احمد ہاشمی صاحب (بیٹا)
4۔ مکرمہ امۃ الکریم صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ نصرت قریشی صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرمہ امۃ الباسط صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرمہ صدف صاحبہ (بیٹی)
8۔ مکرمہ امۃ السمیع صاحبہ (بیٹی)
9۔ مکرمہ لئیقہ مسعود صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

گلاب کے طبّی فائدے

دنیا میں پھولوں کی ہزاروں قسمیں ہوتی ہیں جو اپنی مخصوص خوشبو، بناوٹ اور جاذبیت کے باعث پہچانے جاتے ہیں۔ پھولوں کی قدر و قیمت، ان کی خوشبو، رنگت و شکل اور فوائد کے اعتبار سے مختلف ہوتی ہے۔ بعض پھول ایسے ہیں جن کو قدرت نے تمام خصوصیات عطا فرمائی ہیں، یعنی خوبصورتی، دلکشی، جاذب نظر، خوشبودار ہونے کے علاوہ مختلف امراض کے لئے شفا بخش اجزا سے بھرپور ہوتے ہیں۔ انہی پھولوں میں سے ایک نمایاں پھول گل سرخ ہے جسے گلاب بھی کہا جاتا ہے۔ اس پودے کی خاردار شاخوں پر کھلے شوخ اور سرخ پتیوں سے مزین پھول فضا کو معطر کرتے رہتے ہیں۔ قدرت کی شاہکار کاریگر شہد کی مکھی اس کے قیمتی اور صحت بخش گلوں سے رس چوس کر مہکتا اور مفید شہد تیار کرتی ہیں۔

گل سرخ (گلاب) کا پودا ہمارے ہاں عام پایا جاتا ہے اور اپنی خوبصورتی کی وجہ سے ہر گھر کے لان اور باغ کے علاوہ نرسری میں بھی لگایا جاتا ہے۔ جدید تحقیق کے نتیجے میں گل سرخ کی متعدد اقسام وجود میں آ گئی ہیں۔ یوں سرخ رنگ کے گلاب کے علاوہ دیگر کئی رنگوں کے گلاب بھی مل جاتے ہیں جن میں گلابی، سفید، گہرے پیلے رنگ سے لے کر سیاہی مائل تک کے گلاب شامل ہیں۔ تاہم ان میں گل سرخ جیسی مخصوص خوشبو نہیں ہوتی، اگر ہوتی بھی ہے تو برائے نام۔ البتہ یہ اقسام نرسریوں، باغ باغیچوں اور لانوں کی خوبصورتی میں ضرور اضافہ کرتی ہیں۔

ہماری طب کے حکمائے قدیم نے گل سرخ پر جو تحقیقی کام کیا ہے، اس کا ذکر طبی کتابوں میں موجود ہے۔ ان کے تحقیقی عمل نے شفائی اجزا کے حامل اس پھول میں قدرت کے کئی سربستہ راز منکشف کیے ہیں۔ حکیم دیسقوریدوس، جالینوس، ابن بیطار، ابوبکر محمد بن زکریا رازی، بوعلی سینا، علامہ نجم الغنی بھی اس کے افعال وخواص اور دوائی کے مقاصد بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ گل سرخ امراض قلب کے لئے مفید ہوتا ہے، طبیعت کو فرحت بخشتا ہے، نظام ہضم کی اصلاح کرتا ہے، ورموں کی تحلیل کرتا ہے اور قبض کشا ہے، عضلات کے ریشوں میں سکیڑ پیدا کرتا ہے اور نقصان میں فائدہ دیتا ہے۔

گل سرخ کے چھوٹے چھوٹے بیج جنہیں گلاب کا زیرہ (زورورد کہتے ہیں)، دواؤں میں استعمال ہوتے ہیں۔ یہ سکون آور ہوتے ہیں اور قلب کو فرحت بخشتے اور زخموں کو ٹھیک کرتے ہیں۔ یہ قابض ہونے کے باعث اسہال معدہ میں موثر ہوتے ہیں۔ گلاب کی پتیوں سے خوشبودار روغن (عطر گل) حاصل ہوتا ہے۔ گلاب کی پتیوں اور زیرے کو طب میں مختلف ادویہ کی شکل میں بطور عرق، معجون اور روغن وغیرہ استعمال کیا جاتا ہے۔

عرق گلاب

تازہ گلاب سے عرق کشید کیا جاتا ہے، جسے عرق گلاب کہتے ہیں۔ یہ عرق آنکھ دکھنے کی شکایت میں دو دو قطرے وقفے وقفے سے ٹپکانے سے آرام آجاتا ہے۔ حاملہ کو جی متلانے کی شکایت ہو تو یہ عرق نیم گرم، دو دو چمچے وقف وقفے سے پلانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ قبض کی صورت میں آدھا کپ عرق پینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ دل کی طاقت اور فرحت کے لئے صبح نہار منہ آدھا کپ عرق پینا مفید ہوتا ہے۔ پینے کے علاوہ اس کی مالش چہرے کو شگفتہ اور تروتازہ رکھنے کی بہترین تدبیر ہوتی ہے۔ دل و دماغ اور معدے کو طاقت دیتا ہے۔ پیاس اور گھبراہٹ میں مفید ہے۔

گُل قند

عام طور پر تازہ گلاب کے پھولوں سے بنایا جاتا ہے۔ اگر گل قند کو قند کے بجائے شہد میں بنایا جائے تو گل قند عسلی کہلاتا ہے۔ اس کو بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ گلاب کی تازہ پتیاں لے کر خوب صاف کر کے ان کے وزن سے ڈیڑھ گنا شہد، مصری یا چینی میں ملا دیا جائے۔ گل قند کو تام چینی، شیشے یا مٹی کے برتن میں رکھنا چاہئے۔ چند یوم دھوپ میں رکھیں اور ان میں دو تین بار تمام اجزا کو باہم ملا دیا کریں۔ یہ گل قند آفتابی کہلاتا ہے اور تمام عمر کے افراد کے لئے قبض کے لئے مفید ہوتا ہے۔

گل سرخ کی پتیاں

سر میں درد کی شکایت کے لئے گل سرخ کی تازہ پتیوں کو پیس کر کنپٹیوں پر لیپ کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اگر مسوڑھے کمزور ہوں تو گل سرخ کی پتیوں کو جوش دے کر کلیاں کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ دمے کی صورت میں گل سرخ کو پیس کر کھانے کے دو چمچے شربت بنفشہ کے ساتھ استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ مصری ملکہ قلوپطرہ کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ پرسکون نیند کے لئے گلاب کی پتیوں کا تکیہ استعمال کرتی تھی۔

گل سرخ کا زیرہ

گل سرخ کا زیرہ (زورورد) ہے۔ منہ آنا (قلاع) کی صورت میں پیس کر منہ میں چھڑکنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ دست کی صورت میں زورورد پانچ گرام پیس کر کھلانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

(ہمدرد صحت نومبر 2008ء)

درخواست دعا

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔
میری چھوٹی ہمشیرہ محترمہ مبارکہ اختر صاحبہ اہلیہ مکرم ظفر اقبال بھٹی صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ناصر احمد صاحب سابق کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار چند دنوں سے بخار میں مبتلا ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ صحت کامل وعاجل عطا فرمائے۔
اسی طرح خاکسار کے بھائی مکرم ماسٹر بشارت احمد صاحب بعارضہ کینسر بہت بیمار ہیں۔ کوئی افاقہ نہیں ہو رہا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

ربوہ میں طلوع وغروب 28 ستمبر

طلوع فجر	5:33
طلوع آفتاب	6:58
زوال آفتاب	1:00
غروب آفتاب	7:00

رزق حلال عین عبادت ہے

ہومیو پیتھک ڈاکٹرز ہومیو پیتھک پڑھنے اور سیکھنے والوں کیلئے سنہری موقعہ
اگر آپ ہومیو پیتھک پڑھ کر یا سیکھ کر ڈاکٹر بن کر باعزت روزی کمانا چاہتے ہیں تو کلینک میں روزانہ 3 گھنٹے ہومیو پیتھک سیکھنے کے لئے صدر صاحب کی سفارش کے ساتھ درخواست دیں۔
ڈاکٹر طاہر مسعود احمد
طاہر ہومیو پیتھک کلینک
بیت التوحید 152/A آصف بلاک۔ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

پھلبہری کا کامیاب علاج
Cure Herbals™
کیا آپ پھلبہری کے سفید نشانوں سے پریشان ہیں؟ کیا آپ چاہتے ہیں کہ یہ نشان بغیر کسی لیزر ٹریٹمنٹ کے بغیر کسی سرجری کے یا بغیر کسی دوائی کھائے ٹھیک ہو جائیں تو کیور ہربلز پیش کرتے ہیں دنیا بھر میں سب زیادہ بکنے والا ہربل آئل Anti-Leucoderma ایک ایسا ہربل آئل جس کو لگانے سے کچھ ہی عرصہ میں آپ کی سکن کو ملے گی قدرتی رنگت بالکل ایسے جیسے پھلبہری کبھی نہ ہوئی ہو۔
آرڈر کے لئے رابطہ کریں: 0323-4949794

اعلان داخلہ
Oxford Academy میں M.A Part(1) اور انگلش زبان سیکھنے کیلئے داخلہ کا اعلان کیا جاتا ہے۔ نیز IELTS کی تیاری کے خواہشمند طالب علم بھی داخلہ لے سکتے ہیں۔
پروفیسر عامر شاہد سید آکسفورڈ اکیڈمی دارالنصر غربی ربوہ
فون نمبر: 03343172928

اسلام آباد، راولپنڈی کے بعد اب لاہور میں
HAROON'S
شاپ نمبر 26-27-28 قذافی سٹیڈیم لاہور
فرنیچرز۔ شوز۔ جیولری۔ بیگ
کراکری اور دیگر گفٹ آئٹمز
طالب دعا: عامر سجاد
042-5715591
0300-8560433

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
نیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب ورہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

FD-10